نحمد و نُصلّی علی رسول الکریم

میں نے اپنی زندگی میں دیکھا ھے کہ افراد جو کچھ لکھ کر چھوڑ جاتے ھیں، باقی رہنے والوں پہ ایک احسان کر جاتے ھیں۔

میں چاہتا ہوں کہ کُچھ چھوڑ جاوں۔

میں نے جو کُچھ دیکھا اپنے ملک پاکستان کے بارے میں وہ مُختصراً یہ ھے کہ

سوائے پاکستان کی فوج کے، مُلک میں کوی بھی ادارہ مضبوط نہیں ھے۔

بدعنوانی اپنی انتہا پہ ھے۔

اب بھی معاشرہ ایسی بُنیادوں پہ ھے کہ لوگ جتھے بن کر رھتے ھیں۔

لوگ تقسیم ھیں اور ایک دوسرے کے ساتھ گھل مل کر نہیں رہنا چاہتے۔

زیادہ ہُشیار لوگ عام لوگوں کو اپنے مقاصد کے لیے استعمال کرتے ھیں۔

مُلک ایسی راہ پہ گامزن نہیں ھے کہ آیندہ چل کر خود بخود ٹھیک ہو جاے۔

بے شعور سیاستدان مُلک کو لُوٹ رہے ھیں۔

جن لوگوں نے دل و جان سے وطن کے ن لیے محنت کی، اُنکو زلیل و خوار ہوتے دیکھا جاسکتا ھے۔

یہ وہ حالات ھیں جو میں نے اپنی 56 سالہ زندگی میں پاکستان میں دیکھے ھیں۔ 2018 تک

fromindus@outlook.it